10مارچ2021ء

اسٹیٹ بینک کی جانب سے بینکوں/مائیکروفنانس بینکوں میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دینے کا اقدام

بینک دولت پاکستان نے شعبہ بینکاری میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دینے اور ڈجیٹل ذرائع کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام بینکوں کو ہدایت کی ہے (https://www.sbp.org.pk/psd/2021/C1.htm) کہ وہ اپنے انٹرنیٹ بینکاری اور موبائل بینکاری کے ذرائع سے مختلف قسم کی خدمات فراہم کریں۔ ان خدمات میں بلوں کی ادائیگیاں، رقوم کی منتقلی/ آئی بی ایف ٹی، استفادہ کنندہ کا انتظام، حدود کا انتظام، کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ کا انتظام، چیک ادائیگی ملتوی کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ صارفین کی جانب سے انٹرنیٹ اور موبائل بینکاری خدمات کی حوصلہ افزائی کے لیے بینک ایسی خدمات کے استعمال پر کوئی ایکٹیویشن، سبسکرپشن یا سالانہ چارجز عائد نہیں کریں گے۔

اگر صارفین صرف اپنے بینک کے پاس رجسٹرڈ بل دہندگان (billers) کو ادائیگیاں کر سکتے ہوں تو ایسی صورت میں ادائیگی کے پورے پروسیس کی ڈجیٹائزیشن میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا، صارفین کو سہولت دینے کی غرض سے بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری انتظامات کریں کہ ان کے صارفین زیادہ سے زیادہ بل دہندگان کو آن لائن ادائیگیاں کر سکیں۔ ادائیگی کارڈز کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بینک تمام نئے اکاؤنٹ ہولڈرز اور ایسے صارفین کو ڈیبٹ کارڈ جاری کریں گے جنہوں نے پہلے ڈیبٹ کارڈ کا آپشن استعمال نہیں کیا، تاوقتیکہ صارف خود ادائیگی کارڈ وصول کرنے کا آپشن استعمال کرنے سے انکار نہ کر دے۔ تاہم، اس شرط کا اطلاق ناخواندہ صارفین، فوٹو اکاؤنٹ ہولڈرز اور بصارت سے محروم افراد پر نہیں ہوگا۔

بینک دستخطوں اور کاغذی تمسکات استعمال کر کے اپنے صارفین کی تصدیق کرتے رہے ہیں۔ موجودہ ای ایم وی کارڈ انفراسٹرکچر محفوظ تصدیق کی سہولت فراہم کرتا ہے، لہٰذا، دستی تصدیقی عمل کی جگہ اس انفراسٹرکچر کی وساطت سے صارفین کو سہولت دینا ممکن ہے۔ اس ضمن میں بینکوں/مائیکروفنانس بینکوں کو اجازت دی جاتی ہے کہ اب وہ برانچ کاؤنٹرز پر صارفین کی تصدیق کے لیے چپ اور پن کارڈز اور دو مراحل پر مبنی 2 فیکٹر تصدیقی عمل (2 ایف اے) کا استعمال کر کے انہیں بینکاری خدمات فراہم کریں۔

ڈجیٹائزیشن کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے بینکوں کو چیف ڈجیٹل آفیسر (سی ڈی او) کا عہدہ تشکیل دینے کی بھی ہدایت کی گئی ہے، جو ڈجیٹائزیشن کے اقدامات کی سربراہی کرے گا۔ مزید یہ کہ ڈجیٹائزیشن میں اضافہ بھی ہر سی ای او کی کارکردگی کے کلیدی اظہاریوں (کے پی آئیز) کا حصہ ہوگا، جس کے حصول کی نگرانی ان کا بورڈ کم از کم ششماہی بنیادوں پر کرے گا۔

یہ اقدام پاکستان میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کے حالیہ اقدامات کا حصہ ہے جو درج ذیل ہیں:

(1) فراہمی کے متبادل ذرائع (ADCs) پر بینک کے قرض گیروں کو باز ادائیگی سہولت کی فراہمی:

(https://www.sbp.org.pk/psd/2021/CL1.htm)

(2) ادائیگی کارڈز کی سیکورٹی کے ضوابط میں بہتری لانا تاکہ صارفین کو رسک کوریج کی سہولت دی جاسکے جو ادائیگی کارڈز کی مسلسل بدلتی ہوئی مارکیٹ اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

(https://www.sbp.org.pk/psd/2021/CL2.htm)

(3)پاکستان کے پہلے فوری نظام ادائیگی راست کا اجرا۔ اسٹیٹ بینک کا ایک اقدام

(https://www.sbp.org.pk/press/2021/Pr-11-Jan-21.pdf)

(4)کووڈ19 کی وبا میں صارفین کے لیے رقوم کی تمام منتقلیوں اور آر ٹی جی ایس لین دین پر چارجز کا خاتمہ

(https://www.sbp.org.pk/psd/2020/C2.htm)

(5)بینک چارجز کو حقیقت پسندانہ بناتے ہوئے پاکستان میں ادائیگی کارڈ کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا۔ ان ہدایات سے نہ صرف پی او ایس مشینوں کی تنصیب کے کاروبار کو مالی صنعت کے لیے منافع بخش بنایا گیا بلکہ صارفین کے لیے اس کی قدر بھی بڑھائی گئی۔

(https://www.sbp.org.pk/psd/2020/C1.htm)

مذکورہ بالا اقدامات صرف ایک شروعات ہیں جو اسٹیٹ بینک کے ادائیگیوں اور مالی خدمات کو ڈجیٹل بنانے کے اعلانیہ مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔ اسٹیٹ بینک ملک میں ڈجیٹائزیشن کو فروغ دیتا رہے گا اور توقع ہے کہ صنعت ان کوششوں کی اعانت کرے گی، جن کے نتیجے میں صارفین کو پاکستان میں اپنی مالی ضروریات محفوظ، فوری اور باحفاظت ڈجیٹل انفراسٹرکچر سے پوری کرنے کا موقع ملے گا۔

****